جناب احسان دانش

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

باطل کو لوحِ دل سے مٹایا حضورؐ نے
ہر راہ میں چراغ جلایا حضورؐ نے

اللہ کے کرم کا، قیامت کا، قبر کا،
روحوں کو اعتماد دلایا حضورؐ نے

کفّار نے ستم بھی کئے، جھڑکیاں بھی دیں
لیکن کسی کا دل نہ دکھایا حضورؐ نے

انسانیت تھی جہل کی ظلمت میں نیم جان
پردہ دل و نظر سے اٹھایا حضورؐ نے

دنیا کے ظلم و جور سہے، بددعا نہ کی
جو غم ہوا وہ ہنس کے اٹھایا حضورؐ نے

بھٹکے ہوئے دلوں کو دیا درسِ آگہی
مطلع نئی سحر سے سجایا حضورؐ نے

بخشے ہیں کیسے کیسے غلاموں کو مرتبے
ہر غم زدہ کو اپنا بنایا حضورؐ نے

روشن کئے دلوں میں مساوات کے کنول
بندوں کو بندگی پہ لگایا حضورؐ نے

باطل کو جس مقام پہ حاصل تھا اقتدار
حق کا وہاں سوال اُٹھایا حضورؐ نے

حُسنِ کلام تک ہی نہ تھا جلوۂ لسان
قرآن پر عمل بھی دکھایا حضورؐ نے

دُنیا کے اہل فکر و نظر دنگ رہ گئے
کلمہ جو کنکروں کو پڑھایا حضورؐ نے

ذوقِ عبودیت پہ فرشتے تھے دم بخود
دینِ خدا کو دین بنایا حضورؐ نے

قرآں کو کتابِ عمل کا لقب ملا
معیارِ زندگی وہ بنایا حضورؐ نے

مٹتے ہیں کیسے بندہ و مولا کے فاصلے
دُنیا کو یہ سماں بھی دکھایا حضورؐ نے

کرتے ہیں اپنے نام سے کیسے خُدا کے کام
وہ طرزِ زندگی بھی سکھایا حضورؐ نے

معراج یوں ہوئی کوئی وعدہ غلط نہ ہو
اِقرار سے سِوا کہیں پایا حضورؐ نے

دستورِ کائنات کو اپنا لیا تو پھر
دُنیا کو اِس ڈگر پہ چلایا حضورؐ نے

اِس طرزِ زندگی پہ مرے جان و دِل نثار
قرآں کا قال، حال بنایا حضورؐ نے